قاری محمد اکرام احرار (گوجرانوالہ)

نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

سبز گنبد کا سایہ سدا چاہیے
مجھ کو طیبہ کی ٹھنڈی ہوا چاہیے

آنکھ پر نم ہو میری میرے سامنے
روضۂ احمدِ مصطفیٰ چاہیے

بے قراری نے دل کو ستایا بہت
دل کے بیمار کو اب شفا چاہیے

پاک طینت وہاں بستے ہیں کس قدر
کوئی اپنا بھی درد آشنا چاہیے

پیش کرنے کو اپنا عمل کچھ نہیں
بس شفاعت کا ہی آسرا چاہیے

بس مدینے میں موتِ شہادت ملے
یہ بزرگوں کی ہر دَم دعا چاہیے

خاکِ طیبہ میں رُل جائے میرا بدن
روح کو ایسی عمدہ غذا چاہیے

کیڑے طیبہ کے کھائیں یہ اکرامؔ ہو
میری قسمت، مجھے اور کیا چاہیے